

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ

ڈیٹا ویکینا لوجی نا کاریم اٹ انگ آف پاکستان اٹی نن اولیکو وار ہندن ء شفاف کچین کاری کرفہ ہرانا نتیجہ غاک غٹ اکن امنائی مریر، حکومت نا اصل کاریم شاری تا زمد ء آسان کنگ ء حکومت نا اصل کاریم شاری تا زمد ء آسان کنگ ء حکومت نا اصل کاریم شاری تا زمد ء آسان کنگ ء

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم عمران خان کی کارکردگی پر پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں ایک نیا ٹرنڈ نظر آیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پارلیمینٹ کی سٹیٹسٹک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کارکردگی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔

پین اوغان مہاجر تو ننگ ناسگ اف نئے، پاکستان
 اسلام آباد (اے پی پی) پین اوغان مہاجر تو ننگ ناسگ اف نئے، پاکستان میں مہاجرین کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں کو سراہا گیا ہے۔



پین اوغان مہاجر تو ننگ ناسگ اف نئے، پاکستان

وفاقی حکومت کی پالیسی

وفاقی حکومت کی پالیسی میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

پاکستان کی معیشت میں ترقی اور ترقی کے لیے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

یوم آزادی مبارک
بماری آن، ہماری پہچان
ازل تک تابندہ رہے پاکستان
آئیں عہد کریں کہ
 قائداعظم کے رہنما اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم پر عمل کر کے
 ہم کو روٹا اور معیشت سمیت ہر شے پر قابو پاتے ہوئے اس ارض وطن کو دنیا کیلئے
 اک مثال بنائیں گے جن کے ہر راستے پر محبت کے دیپ جلائیں گے

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان
 www.dpr.gov.pk @dpr_gob dpr.gob dgpr.balochistan



پبلشر عبدالغنیہ الکریم پرنٹنگ پریس ٹیبل باغ کوئٹہ خان شیک کرسما بیورو آفس 302 قمر ڈھور پونیورسل پبلیکیشن فیئر-1 جناح روڈ کوئٹہ خان تالان کرے

14 اگست 2021ء

دہ پوسکن غوثیم جوڑکنگ ناپڑو

وزیراعظم عمران خان پارینے کہ ملک اٹ چاگڑدوست بجلی ودی کننگ نا کوشت کننگ ان، 10 پوسکن ء ڈیم جوڑ کینہ، مہمند ڈیم 2025 وجمشا ڈیم 2028 اٹی پورومیرہ ہر اتم-کان ڈیم جوڑمکن سن دیر ء کوڑی کننگ کپینہ۔ وزیراعظم وخیال آتا درشانی ء شیخ شبنہ نائے آتربلا 5 بجلی ڈٹ انا بندا ء تختگ ناودان تران کرسا کرے۔ اوپارے کہ کوشت ء کہ 12030 اسکان پاکستان اٹ چاگڑدوست بجلی جوڑ مرے، تربلا نا بجلی آٹ چاگڑدوست بجلی ودی مریک، ساڑی حکومت 10 سال اٹی 10 پوسکن ء ڈیم جوڑ یک وخت اس کہ تفتکوک آ مہمند ڈیم 2025 وجمشا ڈیم 2028 اٹی پورومیرہ۔ وزیراعظم پارے کہ مستین اٹ بجلی کن کینن عمعاہدہ کننگ ہرائی حکومت ء کینن ء بجلی ہلونی تمگ ء، حکومت پن بجلی وستی توانائی اٹی بجلی جوڑکنگ کنہی کوشت کننگ ء۔ اوپارے کہ سچ آدنیاٹی موسمیاتی بدلی ناویل مون ترک ء ہرانا سوب آدنیا ناموسم ترندی اٹ ہا سن متنگ ء، جبکہ آباد وخت آسا ننگ علاقہ ء، جنگل آتے ٹی مہالودا وڈاخترکتو کہ ہرا وڈا داسر لنگ ء، روس، ترکی و یونان اٹی داوڈاخترکتو کہ ہرا کہ انسانی تاریخ اٹ اسل لکنے، واکان مسٹ داوڈ ء نوکاپ پتنے ہرا وڈا داسر جنگ ء۔ اوپارے کہ چین دیناٹی ترندی اٹ مون آ پتنگ ء، چین آجبت نا وخت آن مسٹ ڈٹ بندی ء یک، آجبت کن وخت آن مسٹ ڈٹ بندی نا گرج ء۔ اوپارے کہ کن ہندن ء بجلی جوڑ کینہ ہرا وڈا گولبل وارمنگ آ اثر تمپ۔ وزیراعظم پارے کہ

بلوچستان صوبائی حکومت کی صحت، تعلیم اور آبپاشی کے شعبوں میں تین سالہ کارکردگی

..... ڈاکٹر عرفان احمد بیگ

انصاف اور بلوچستان عوامی پارٹی کے اعترافات کے اپنی پانچ سالہ دور حکومت کے دوران پانچ کی بجائے چھ بجٹ پیش کئے جب مالی سال 2018-19 ء کے بجٹ دیئے جا رہے تھے تو ملک میں 2018 ء کے عام انتخابات میں چند روزہ گئے تھے، پاکستان تحریک انصاف اور بلوچستان عوامی پارٹی نے جو بڑی فتح کی جو ن لیسا، انارسیا سیاسی اعتبار سے بھی ایک تین ماہ کی عوامی نوعیت کا بجٹ دیا جائے اور باقی بجٹ آئندہ منتخب ہونے والی حکومت کو بنانے دیا جائے مگر ایسا نہیں کیا گیا اور یوں پہلے ہی سے 49 برسوں سے کوئی صوبائی حکومت ایسی نہیں تشکیل پائی جو یک جماعتی اکثریت کی حامل رہی ہو اس طرح بلوچستان کی صوبائی حکومت نے بھی اس بجٹ کو 30 جون 2019 ء تک بھگتا اور پھر اس حکومت نے اپنا پہلا صوبائی بجٹ مال سال 2019-20 ء دیا، اس مالی سال کا نصف ہی گذر رہا کہ پوری دنیا کی طرح پاکستان بھی کرونا کی وبا کی بیماری کو لپیٹ میں آ گیا جس کے صوبہ بلوچستان پر بھی معاش و اقتصادی منفی اثرات پڑے اسی دوران بد قسمتی سے نڈی دل چسپی قدرتی آفت نے بھی بلوچستان کو ملک کے دوسرے صوبوں کے مقابلے میں زیادہ شدت سے دو بوج لیا پھر صوبے کے کچھ اضلاع میں خشک سالی نمودار ہوئی اور صوبائی حکومت کو اس جانب بھی توجہ دینی پڑی، یوں دیکھا جائے تو یہ تین سالہ دور ہماری صوبائی تاریخ میں اس حوالے سے منفرد نوعیت کا عرصہ تھے اس دوران اپوزیشن کی تنقید تھی اور سامنے معاشی اقتصادی چیلنج بھی تھے اور یہ ایک پُر مسرت حیرت ہے کہ

جام کمال کی صوبائی حکومت نے ان تین برسوں کے تمام چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے نہ صرف مسائل کو حل کیا بلکہ صوبے کے ایک کروڑ تین لاکھ عوام کو صوبائی ترقی کے ساتھ ساتھ صحت، تعلیم اور آبپاشی کے شعبوں میں مثالی خدمات بھی فراہم کیں۔ دنیا کے دیگر ملکوں کی طرح پاکستان گذشتہ 72 برسوں سے وبائی امراض کو بھول چکا تھا اس کی ایک بنیادی وجہ تھی کہ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد عالمی ادارہ صحت کے تحت پوری دنیا میں میڈیکل سائنس نے اتنی ترقی کی تھی کہ دنیا کو یقین ہو گیا تھا کہ اب کوئی وبائی بیماری اس دنیا میں نہیں آسکتی گی، یوں ہمارے ہاں بھی اس اعتبار سے کوئی نئی بیماری نہیں تھی اور یہ آفت یعنی کرونا کی وبائی بیماری آج بھی یوں صوبائی حکومت نے اپنے محدود وسائل سے اس قدرتی آفت کا بہتر منصوبہ بندی اور حکمت عملی سے کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا اور ساتھ ہی ساتھ بلوچستان میں صحت کی سہولتوں میں خاطر خواہ اضافہ کیا 2018ء سے 2021ء تک تین برسوں میں صوبائی حکومت نے صحت کے شعبے میں جموئی طور پر 5194 افراد کو ملائیں فراہم کیں نصیر آباد، قنٹان، کے علاوہ صحت پورا اور سوراب میں ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کی عمارتوں کی تعمیر ہوئی کوئٹہ کے شیخ زید ہسپتال میں کینسر کے مریمینوں کے علاج کے لیے جدید انداز کا ایک ہلاک قائم کیا گیا ہے واضح رہے کہ کینسر جیسے موزی مرض کے علاج پر اخراجات بہت زیادہ ہوتے ہیں اور عام آدمی ان کو برداشت نہیں کر سکتا حکومت نے اس کا احساس کرتے ہوئے صوبے میں پہلی بار کینسر کے علاج کا ایک جدید ہلاک قائم کیا ہے، کوئٹہ ہی

14 اگست یوم تجدید

وسیع احمد

14 اگست 2021ء کو قوم اپنا 74واں یوم آزادی منارہی ہے کسی بھی آزاد اور خود مختار ملک میں ہرسال یوم آزادی انتہائی جوش و خروش اور وطن کی بقا اور ترقی کیلئے نئے عزم اور ولولے کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ دن صرف جشن منانے کا نہیں بلکہ اپنی امریکہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے، عالمی نظام تیزی سے روبہ زوال ہے جبکہ عالمی امور میں امریکہ کو حاصل برتری بھی ختم ہو رہی ہے۔ امریکی حکمرانوں کے پاس اس تاریخی عمل کو واپس پھیرنے کی کوئی صلاحیت موجود نہیں ہے اور توازن قوت کا مغرب سے مشرق کو منتقلی کا عمل کامیاب ہوتا نظر آ رہا ہے۔

اپنی سکھائی ہوئی معیشت، بڑھتے ہوئے جنگی اخراجات اور ناقابل کنٹرول پوپائی کو دیکھتے ہوئے امریکی حکمرانوں نے افغانستان کی 20 سالہ مشرق کو منتقلی کا عمل کامیاب ہوتا نظر آ رہا ہے۔

اپنی سکھائی ہوئی معیشت، بڑھتے ہوئے جنگی اخراجات اور ناقابل کنٹرول پوپائی کو دیکھتے ہوئے امریکی حکمرانوں نے افغانستان کی 20 سالہ مشرق کو منتقلی کا عمل کامیاب ہوتا نظر آ رہا ہے۔

اپنی سکھائی ہوئی معیشت، بڑھتے ہوئے جنگی اخراجات اور ناقابل کنٹرول پوپائی کو دیکھتے ہوئے امریکی حکمرانوں نے افغانستان کی 20 سالہ مشرق کو منتقلی کا عمل کامیاب ہوتا نظر آ رہا ہے۔

پھیلا رہی ہے۔ مغرب اور خاص طور پر پاکستان کے خلاف پرو پیگنڈا مہم دھونس، دھمکی اور دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جو یقیناً پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کیلئے تشویش کا باعث ہے۔ حال ہی میں پاکستان کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے صورتحال کے تناظر میں امریکہ کا دورہ کیا جس میں شیخ قومی سلامتی معید یوسف اور ڈی جی آئی ایس آئی لفٹیننٹ جنرل فیض حمید شامل تھے اس دوران امریکی حکام کی طرف سے پاکستان سے نئے مطالبات سامنے آئے۔ جن میں سب سے اہم یہ ہے کہ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت نے قومی اتفاق رائے کے مطابق امریکہ کی ان فرمائشوں کو مسترد کر دیا ہے اس حوالے سے چین کی عوامی سپاہ آزادی (پی ایل اے) کی 94 ویں سالگرہ کے موقع پر جی ایچ کیو اور ایڈمنسٹریٹو تقریب کا انعقاد انتہائی ڈھٹائی کے ساتھ یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ پاکستان اپنے بین الاقوامی تعلقات امریکہ کی جنگی حکمت عملی کے حمایت کرتے ہوئے بنائے بنائے۔ اکثر امریکی مطالبات بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی اور پاکستان کی آزادی اور خود مختاری کے منافی ہیں۔ امریکی وزارت خارجہ کی جانب سے باقاعدہ یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ پاکستان افغان مہاجرین کیلئے اپنی سرحد میں کھول دے۔ افغانستان میں پیدا ہونے والی خانہ جنگی کی صورتحال میں سرحدیں کھولنے کا مطالبہ افغانستان سے مہاجرین کے روپ میں مختلف دہشت گرد گروہوں اور بھارتی خفیہ ایجنسیوں کے ایجنٹوں کو پاکستان میں داخل کرانے کی مترادف ہے۔

پاکستان کے عوام کو یہ بات سمجھنی ہوگی کہ خطے میں نوآبادیاتی مفادات کو تحفظ دینے کیلئے واشنگٹن، دہلی، کابل گھ جوڑنے کے لیے امریکہ جی سپر پاور اور اس کے اتحاد یوں کیلئے قابل قبول نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے پاکستان پر ہر طرح سے دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان کو تقریباً تمام شرائط پوری کرنے کے باوجود فیڈیٹ کی گارنٹی میں رکھنے پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے پاکستان پر ہر طرح سے دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان کو تقریباً تمام شرائط پوری کرنے کے باوجود فیڈیٹ کی گارنٹی میں رکھنے پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے پاکستان پر ہر طرح سے دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے۔

اپنی حکومت کے تین برسوں میں صوبے کی تاریخ میں نہ صرف سب سے زیادہ قوم تعلیم پر خرچ کیے بلکہ سب سے زیادہ ملازمتیں بھی اسی شعبے میں فراہم کی گئیں اور ساتھ ہی تعلیمی ترقی کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال حکومت کی حکمت عملی اور منصوبہ بندی بھی عمدہ رہی 2018ء سے 2021 ء تک محکمہ تعلیم سیکنڈری ایجوکیشن میں 8459 ملازمتیں فراہم کی گئیں، وزیر اعلیٰ اسکول 98 کروڑ روپے خرچ کئے گئے اس کے علاوہ 277 پرائمری اسکولوں کو مڈل کا درجہ دیا گیا 240 مڈل اسکولوں کو ہائی اسکولوں کا درجہ دیا گیا اور 71 ہائی اسکولوں کو ہائر سیکنڈری اسکول بنا دیا گیا جب کہ 158 ایسے اسکول جو چھبھروں کے بچے تھے ان کو عمارتیں فراہم کی گئیں۔ بلوچستان ملک کا ایسا صوبہ ہے جہاں 90 فیصد سے زیادہ طلبا و طالبات کو صوبائی سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم دی جاتی ہے پھر ان تین برسوں میں صوبائی محکمہ تعلیم کو پینچ بھی درپیش تھا کہ تعلیم کے شعبے میں جدید تقاضوں کے لیے

اصلاحات کی گئیں یوں اس دوران 12 جماعتوں تک کی تعلیم ہائر سیکنڈری اسکولوں میں فراہم کی جانے لگی ہے اور انٹرمیڈیٹ کا لچوں کو ڈگری کا لچ بنا کر بی ایس کی چار سالہ دورانیہ کا ڈگری پروگرام شروع کیا گیا ہے اور ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لیے یونیورسٹیوں کو بھی مطلوبہ سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں، موجود ہائی اسکولوں میں لیبیا فریوں کو معیاری بنانے کے لیے 51 کروڑ روپے خرچ کئے گئے 50 کروڑ روپے کی لاگت سے چیف میونسپلٹی ٹاؤن پراگرام کے تحت ان تین برسوں میں 8200 طلبا و طالبات کو لیب ٹاؤن پراگرام کے تحت 33 کروڑ 10 لاکھ روپے کی لاگت سے سہولتیں فراہم کی گئیں پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ پر دو بار توجہ دی گئی اور صوبہ بلوچستان میں ان کو جدید تقاضوں کے مطابق زیادہ جدید اور معیاری بنایا گیا 2020ء کے ایکٹ کے تحت بلوچستان بورڈ آف میڈیکل اینڈ ویکیشنل ایجوکیشن کے شعبے میں اصلاحات کے تحت بہتری لائی گئی 21 ارب 75 کروڑ 50 لاکھ روپے کی لاگت سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 31 نئے کالج کھولے گئے۔

